سوال

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اورہر ایک سے ایک ایک بیٹی بھی ہے ، توکیا کسی کےلیے یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں بیٹیوں کوایک ہی نکاح میں جمع کرلے (والد ایک ہے اوروالدہ مختلف) ؟ مجھے یہ توعلم ہے کہ دوبہنوں کوایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے ، توکیا اس حالت میں کوئی اختلاف ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ان دونوں کے مابین جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ بھی دنوں بہنیں ہی ہیں چاہے وہ ایک ہی ماں اورباپ سے ہوں یا پھر باپ کی طرف سے ہوں یا پھر ماں کی طرف سے وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہونگی :

فرمان باری تعالی ہے :

اوریہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو لیکن جو ہوچکا سو ہوچکا ۔

اورحدیث میں بھی ہے کہ :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ :

کہ مرد کسی عورت سے شادی کرے اوراس کی پھوپھی پہلے ہی اس کی بیوی ہو یا پھر بیوی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی سے شادی کرے ، یا پھر عورت کی خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح کرے ، یا پھر بھانجی کی موجودگی میں خالہ سے ، اور نہ توچھوٹی بڑی کے ہوتے ہوئے اورنہ ہی بڑی چھوٹی کے ہوتے ہوئے نکاح کی جائے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1045) سنن ابوداود حدیث نمبر (1768) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے ۔

اورفیروز دیلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اورانہیں کہنے لگا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں ؟

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ان دونوں میں جسے چاہے اختیار کرلو ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1048) سنن ابوداود حدیث نمبر (1915) اس کے علاوہ دوسروں نے بھی اسے روایت کیا ہے ۔

واللہ اعلم .